کلاس واقفاتِ نو

سات بج کر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ واقفاتِ نَو کی کلاس شروع ہوئی۔ عزیزہ ثنا شارانا نے قرآن کریم کی تلاوت کی اور عزیزہ فرح احمد نے اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔

❁......بعد ازاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی درج ذیل حدیث مبارکہ اور اس کا اردو ترجمہ عزیزہ مدیحہ دین نے پیش کیا۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے بیعت کے وقت عہد لیا کہ تنگی ہو یا آسائش، خوشی ہو یا ناخوشی ہر حال میں ہم آپ کی بات سنیں گے اور اطاعت اور فرمانبرداری کریں گے خواہ ہم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے۔ (مسلم)

❁......اس کے بعد عزیزہ ایمن امتیاز نے ملفوظات سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"ضروری ہے کہ خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرو۔ اور یہی اسلام ہے اور یہی وہ غرض ہے جس کے لیے مجھے بھیجا گیا ہے۔ پس جو اس وقت اس چشمہ کے نزدیک نہیں آیا، جو خدا تعالیٰ نے اس غرض کے لیے جاری کیا ہے وہ یقیناً بے نصیب رہتا ہے۔ اگر کچھ لینا ہے اور مقصد کو حاصل کرنا ہے تو طالبِ صادق کو چاہیے کہ وہ چشمہ کی طرف بڑھے اور آگے قدم رکھے اور اس چشمۂ جاری کے کنارے اپنا منہ رکھ دے۔ اور یہ ہو نہیں سکتا جب تک خدا تعالیٰ کے سامنے غیرت کا چولہ اتار کر آستانہ ربوبیت پر نہ گر جاوے۔ اور یہ عہد نہ کرے کہ خواہ دنیا کی وجاہت جاتی رہے اور مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑیں تو بھی خدا کو نہیں چھوڑے گا اور خدا تعالیٰ کی راہ میں ہر قسم کی قربانی کے لیے تیار رہے گا۔ ابراہیمؑ کا یہی عظیم الشان اخلاص تھا کہ بیٹے کی قربانی کے لیے تیار ہو گیا۔ اسلام کا منشاء یہ ہے کہ بہت سے ابراہیمؑ بنائے۔ پس تم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہیے کہ ابراہیم بنو۔ مَیں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ: ولی پرست نہ بنو۔ بلکہ ولی بنو اور پیر پرست نہ بنو۔ بلکہ پیر بنو۔

(ملفوظات جلد دوم، صفحہ 138-139 ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

اس کے بعد عزیزہ عظمیٰ احمد نے خوش الحانی کے ساتھ حضرت مصلح موعودؓ کی درج ذیل نظم کے چند اشعار پڑھے

نونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے
پر ہے یہ شرط کہ ضائع مِرا پیغام نہ ہو

بعد ازاں عزیزہ راشیقہ احمد، نداء الفتح گوندل، عائشہ صدیقہ اور زارہ احمد نے "تحریک وقف نو کے پچیس سال اور واقفات نو کی ذمہ داریاں" کے عنوان کے تحت درج ذیل مضمون پیش کیا۔